

سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ 1993

SINDHORDINANCE NO.VIII OF 1993

سندھ کول اتھارٹی آرڈیننس، 1993

THE SINDH COAL AUTHORITY
ORDINANCE, 1993

فہرست (CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definitions

باب-II

اتھارٹی کا قیام، اختیارات اور کام

Chapter-II

Establishment, powers and functions of the Authority

3. اتھارٹی اور اس کے افسر کا قیام

Establishment of the Authority and its offices

4. اتھارٹی کا قیام

Functions of the Authority

5. اتھارٹی کے اختیار اور ذمے داریاں

Powers and Duties of the Authority

6. اتھارٹی کے معاملات کے انتظامات

Administration of the affairs of Authority

7. بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

8. میمبر کی نااہلی

Disqualifications of members

9. نان آفیشل میمبرز کے معاوضے اور الاؤنسز

Remuneration and allowances to the non-official members

باب-III

اتھارٹی کے عملداروں کی تقرری اور اختیارات اور کام

Chapter-III

Appointment and powers and functions of the functionaries of
the Authority

10. ڈائریکٹر جنرل

Director General

11. آفیسر ز اور عملے کی مقرری

Appointment of Officers and staff

12. مالیاتی اور فنی کمیٹیوں کی تقرری

Appointment of financial and technical committees

13. چیئرمین کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Chairman

14. ڈائریکٹر جنرل کے اختیار اور کام

Powers and Functions of the Director General

15. بورڈ کی میٹنگس

Meetings of the Board

باب-IV

مالیات، آڈٹ اور اکاؤنٹس

Chapter-IV

Finance, audit and accounts

16. فنڈ

Fund

17. اکاؤنٹس اور آڈٹ

Accounts and Audit

18. بقایا جات کی وصولی

Recovery of dues

باب-V

متفرقات

Chapter-V

Miscellaneous

19. ہدایات دینے کے لیے حکومت کے اختیار

Powers of Government to give direction

20. اختیارات کی منتقلی

Delegation of Powers

21. سرکاری ملازم

Public Servant

22. اقدام اور کارروائیوں کا موثر ہونا

Validation of acts and proceedings

23. قواعد

Rules

24. ضوابط

Regulations

25. ضوابط بنانے کا اختیار

Power to make regulations

سندھ آرڈیننس نمبر VIII مجریہ 1993

**SINDH ORDINANCE NO. VIII
OF 1993**

سندھ کول اتھارٹی آرڈیننس، 1993

**THE SINDH COAL AUTHORITY
ORDINANCE, 1993**

[28 جولائی، 1993]

آرڈیننس، جس کے ذریعے سندھ کول اتھارٹی قائم کی جائے گی۔

تمہید (Preamble) جیسا کہ سندھ صوبے میں کونکے کی تلاش، ترقی، پروسیسنگ استحصال، مائننگ اور استعمال کے لیے اتھارٹی کا قیام ضروری ہو گیا ہے اور اس سے متعلق اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛

اور جیسا کہ صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں چل رہا ہے اور سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ حالات میں ہنگامی اقدام اٹھانا ضروری ہو گیا ہے؛
اب، اس لیے، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے عبوری آئین کے آرٹیکل ۱۲۸ کی شق (1) کے تحت ملے ہوئے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

باب-I

شروعاتی

Chapter-I

Preliminary

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and
commencement

1. (1) اس آرڈیننس کو سندھ کول اتھارٹی آرڈیننس، 1993 کہا جائے گا۔

(2) یہ یکم جولائی 1991 کو اور اس کے بعد سے عائد ہوگا۔

تعریف
Definitions

2. اس آرڈیننس میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) ”اتھارٹی“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائی گئی سندھ کول اتھارٹی؛

(b) ”بورڈ“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنایا گیا بورڈ؛

(c) ”چیئرمین“ سے مراد بورڈ کا چیئرمین؛

(d) ”کول“ سے مراد زمین کی زیر سطح اور بشمول کونے کی کان سے برآمد

معدنیات؛

(e) ”ڈائریکٹر جنرل“ سے مراد اتھارٹی کا ڈائریکٹر جنرل؛

(f) ”فنڈ“ سے مراد اتھارٹی کا فنڈ؛

(g) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(h) ”ممبر“ سے مراد بورڈ کا ممبر؛

(i) ”بیان کردہ“ سے مراد قواعد اور ضوابط کے مطابق بیان کردہ؛

(j) ”ضوابط“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(k) ”قواعد“ سے مراد اس آرڈیننس کے تحت بنائے گئے قواعد۔

باب-II

اتھارٹی کا قیام، اختیار اور کام

Chapter-II

Establishment, Powers and Functions of the Authority

اتھارٹی اور اس کی آفیسز کا قیام
Establishment of
the Authority
and its offices

3.(1) اس آرڈیننس کی شروعات کے بعد جتنا جلد ہو سکے، حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد حاصل کرنے کے لیے سرکاری گزٹیٹ میں نوٹی فکیشن کے ذریعے اتھارٹی قائم کرے گی، جس کو سندھ کول اتھارٹی کہا جائے گا۔

(2) اتھارٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر کے ساتھ اس آرڈیننس کی گنجائشوں کے مطابق دونوں اقسام کے متحرک اور غیر متحرک جائیداد حاصل کرنے، رکھنے اور نیکال کرنے کا حق حاصل ہوگا اور مذکورہ نام سے کیس کر سکے گی اور اس پر کیس ہو سکے گا۔

(3) اتھارٹی کی ہیڈ آفیس کراچی میں ہوگی یا ایسی دوسری جگہ پر جیسا حکومت طے کرے۔

(4) اتھارٹی کو اختیار حاصل ہوگا کہ ایسی جگہوں پر ریجنل آفیسز قائم کرے، جہاں وہ ضروری سمجھے۔

4. اتھارٹی:

اتھارٹی کا قیام

Functions of the

(a) کول اتھارٹی سے متعلقہ سرگرمیوں کی رفتار بڑھائے گی اور خاص طور پر منصوبہ بندی، تشہیر کرنا، انتظام کرنا اور اس سلسلے میں، قابل پروجیکٹس شروع کرنا اور کونسل کی تلاش، ترقی، استحصال، مانیٹنگ، پروسیسنگ اور استعمال کے لیے پروگرام پر عملدرآمد کے لیے ذمہ دار ہوگی؛

(b) اس آرڈیننس کے تحت اسکیمیں تیار کرے گی اور عمل کرے گی اور ایسے اقدام اٹھائے گی جو ایسی اسکیموں پر عمل کرنے کے سلسلے میں ضروری ہو؛

(c) کونسل کے ذخائر کا جائزہ لینے کے لیے ارضیات کے تحفظ، ترقی، کام اور استعمال سے منسلک تمام معاملات میں حکومت کو مشورہ دینا؛

(d) عام معلومات کے لیے وقتاً فوقتاً صوبے کے کونسل کے وسائل کی تحقیق اور ترقی کی سرگرمیوں کے نتائج شائع کرنا؛

(e) صوبے کے کونسل کے وسائل کی ترقی کے لیے خاص طور پر غیر ملکی سرمایہ کاروں کے ساتھ مشترکہ منصوبوں کو فروغ دینا؛

(f) اپنے مقاصد کے حصول کے لیے ایسے اقدامات کریں جو ضروری ہوں یا سازگار ہوں؛

وضاحت: منصوبہ بندی میں مطالعہ، سروے، تجربات اور سائنسی اور تکنیکی تشخیص شامل ہیں، جب کہ پروگراموں کو فروغ دینے، ترتیب دینے اور نافذ کرنے میں بنیادی ڈھانچے کا قیام، مجموعی ماحول بشمول سڑکیں، پانی، بجلی، گیس، ہنر مند اور غیر ہنر مند مزدور، پیشہ ور افراد، کونسل کی اسکیموں اور منصوبوں کو لاگو کرنے کے لیے زمین کی ترقی اور مالی سہولیات اور ذیلی سہولیات کی براہ راست ضرورت ہے۔

اتھارٹی کے اختیار اور ذمے

Powers and Duties of the Authority

5. اتھارٹی کو اختیار حاصل ہوں گے کہ :

- (a) منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد حاصل کرنا، اس پر کنٹرول رکھنا اور ان کا انتظام کرنا؛
- (b) کسی بھی جائیداد کا تصرف؛
- (c) اس آرڈیننس کے مقصد کے لیے کوئی اسکیم تشکیل دینا اور نافذ کرنا؛
- (d) اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے کوئی بھی خرچ اٹھانا؛
- (e) اس طرح کے تمام معاہدوں میں داخل ہونا اور ان پر عملدرآمد کرنا جیسا کہ ضروری سمجھے؛
- (f) اس کے مناسب کام کے لیے ضروری ساز و سامان یا مواد کی خریداری۔

اتھارٹی کے معاملات کے انتظامات

Administration of the affairs of Authority

6. (1) اس آرڈیننس کی گنجائشوں اور قواعد اور ضوابط کے تابع، اتھارٹی کی عام ہدایت اور انتظام دفعہ 7 کے تحت تشکیل کردہ بورڈ کے پاس ہوں گے، جو تمام اختیارات استعمال کر سکتا ہے اور وہ تمام اور کام کر سکتا ہے، جس کا استعمال کیا جا سکتا ہے۔

(2) بورڈ اپنے کاموں کی انجام دہی میں تجارتی لحاظ سے کام کرے گا اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً دی جانے والی ہدایات سے رہنمائی حاصل کرے گا۔

(3) اگر کوئی سوال پیدا ہو کہ کوئی معاملہ پالیسی کا معاملہ ہے یا نہیں تو حکومت کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

بورڈ کی تشکیل

Constitution of the Board

7. بورڈ مشتمل ہوگا:

(i)	وزیر معدنی ترقی سندھ	چیئر مین
-----	----------------------	----------

(ii)	ایڈیشنل چیف سیکریٹری (ڈولپمنٹ) پلاننگ اور ڈولپمنٹ ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ	افیشل میمبر
(iii)	سیکریٹری انڈسٹریز اور منرل ڈولپمنٹ، حکومت سندھ	افیشل میمبر
(iv)	سیکریٹری فنانس ڈپارٹمنٹ، حکومت سندھ	افیشل میمبر
(v)	ڈائریکٹر جنرل سندھ، کول اتھارٹی	افیشل میمبر
(vi)	حکومت کی جانب سے مقرر کردہ دو نان ایشل میمبرز	نان ایشل میمبرز

(2) ڈائریکٹر جنرل بورڈ کا سیکریٹری بھی ہوگا۔

(3) بورڈ کسی خاص مقصد کے لیے کسی شخص کو میمبر مقرر کر سکتا ہے لیکن ایسے شخص کو ووٹ کا حق حاصل نہیں ہوگا۔

(4) اپنے کام کے مقصد کے لیے مقرر کردہ ایشل میمبر ایسا عہدہ چھوڑنے پر میمبر نہیں ہوگا۔

(5) ایک غیر سرکاری رکن اپنی تقرری کی تاریخ سے ایک سال کی مدت کے لیے عہدہ سنبھالے گا، اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ مدت کے لیے دوبارہ تقرری کا اہل ہوگا۔

(6) ایک غیر سرکاری رکن کسی بھی وقت، اپنی مدت ختم ہونے سے پہلے، اپنے عہدے سے استعفیٰ دے سکتا ہے، یا حکومت کی طرف سے بغیر کوئی وجہ بتائے عہدے سے ہٹایا جاسکتا ہے۔

8. کوئی بھی شخص اس کارکن نہیں رہے گا جو:

میسمر کی نااہلی

Disqualifications
of members

(a) پاکستان کا شہری نہیں ہے؛

(b) پاگل پایا جاتا ہے یا غیر صحت مند دماغ بن جاتا ہے؛

(c) ہے یا کسی بھی وقت اخلاقی پستی میں شامل کسی جرم کا مجرم قرار دیا گیا ہے؛

(d) کسی بھی وقت دیوالیہ ہونے کا فیصلہ کیا گیا ہے؛

(e) سرکاری ملازمت میں ملازمت کے لیے کسی بھی وقت نااہل قرار دیا گیا ہے یا اسے برخاست کیا گیا ہے؛

(f) اس آرڈیننس کی دفعات کے منافی کام کر رہا ہے؛

(g) اتھارٹی کے کسی پروجیکٹ یا اسکیم یا جائیداد میں حکومت کی اجازت کے بغیر بالواسطہ یا بلاواسطہ کوئی مالی مفاد ہے۔

نان آفیشل میسمرز کے
معاوضے اور الاؤنسز

Remuneration
and allowances
to the non
official members

9. اتھارٹی نان آفیشل میسمرز کو ایسے معاوضے کی اجازت دے سکتی ہے، جیسے وہ حکومت کی منظوری سے طے کرے۔

باب-III

اتھارٹی کے عہدیداروں کی تقرری اور اختیارات اور کام

Chapter-III

Appointment and powers and functions of
the functionaries of the Authority

ڈائریکٹر جنرل

Director General

10.1 (1) حکومت ایسی قابلیت رکھنے والے اور ایسی شرائط اور ضوابط پر ڈائریکٹر جنرل مقرر کرے گی، جیسے وہ طے کرے۔

(2) ڈائریکٹر جنرل کا کل وقتی افسر اور چیف ایگزیکٹو ہوگا اور جب تک حکومت اس سے مستثنیٰ نہ ہو کسی دوسرے کارپوریشن یا کمپنی یا اتھارٹی کی رکنیت سے دستبردار نہ ہو جائے۔

(3) حکومت ڈائریکٹر جنرل کو ہٹا سکتی ہے، اگر وہ:

(a) اس آرڈیننس کے تحت اپنی ذمہ داریاں نبھانے سے انکار یا حکومت کی رائے میں ناکام ہو جاتا ہے؛ یا

(b) ڈائریکٹر جنرل کے طور پر اپنے عہدے کا غلط استعمال کیا ہے؛ یا

(c) حکومت کی تحریری اجازت کے بغیر کسی جائیداد، اسکیم، پروجیکٹ یا اتھارٹی کی دیگر متعلقہ معاملے میں کوئی حصہ یا دلچسپی براہ راست یا بالواسطہ حاصل کی ہے یا حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔

11.1 (1) اتھارٹی اپنے کاموں کی موثر کارکردگی کے لیے ایسے افسروں، مشیروں، کنسلٹنٹس اور دیگر عملے کی تقرری کر سکتی ہے جو مطلوبہ پیشہ ورانہ، تکنیکی، وزارتی یا سیکریٹری قابلیت اور تجربہ رکھتے ہوں اور ایسی شرائط و ضوابط پر جو ضابطوں کے ذریعے تجویز کیے گئے ہوں۔

(2) افسران، مشیر، کنسلٹنٹس اور دیگر عملہ اس طرح کی تادیبی کارروائی کے لیے ذمہ دار ہوں گے اور اس طریقے سے جو ضابطوں کے ذریعے تجویز کیا گیا ہو۔

12.1 (1) اتھارٹی، اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ایسی مالی، تکنیکی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جیسے مناسب سمجھے۔

(2) کمیٹیاں ایسے معاملات پر مشورے دیں گی اور ایسے کام انجام دیں گی جو

technical committees	بورڈ، چیئرمین یا ڈائریکٹر جنرل کی طرف سے ان کو بھیجے جائیں یا تفویض کیے جائیں۔
چیئرمین کے اختیار اور کام Powers and Functions of the Chairman	13. (1) چیئرمین ایسے فرائض سرانجام دے گا اور ایسے کام انجام دے گا جو اسے آرڈیننس کے تحت تفویض کیے گئے ہیں۔ (2) جہاں بورڈ تشکیل نہیں دیا گیا ہے یا کوئی ہنگامی صورت حال پیدا ہوتی ہے تو چیئرمین بورڈ کے ایسے اختیارات استعمال کر سکتا ہے جو ضروری ہوں لیکن اس طرح استعمال کیے گئے اختیارات اور اس کے تحت کی گئی کارروائی کی اطلاع بورڈ کو اس کے بعد اس کی پہلی میٹنگ میں توثیق کے لیے دی جائے گی۔
ڈائریکٹر جنرل کے اختیار اور کام Powers and Functions of the Director General	14. اس آرڈیننس اور قواعد کی گنجائشوں اور چیئرمین کے عمومی ضابطہ کے تحت، ڈائریکٹر جنرل: (a) اتھارٹی کے روزمرہ کے امور پر موثر کنٹرول اور بہتر کارکردگی کا ذمہ دار ہوگا؛ (b) ذمہ دار ہوگا کہ اتھارٹی تیزی سے ضروری طور پر نگرانی کر رہی ہے، عملدرآمد کر رہی ہے اور مکمل کر رہی ہے اور موثر طور پر اتھارٹی کی طرف سے احکامات، پروجیکٹس یا اسکیموں پر عملدرآمد کیا جا رہا ہے؛ (c) اتھارٹی کی مالی اور انتظامی انتظامیہ کی نگرانی کریں گے اور تفویض کردہ تمام فرائض کو انجام دیں گے اور اس آرڈیننس کے ذریعے یا اس کے تحت اسے عطا کردہ یا تفویض کردہ تمام اختیارات استعمال کریں گے؛ (d) اتھارٹی کے اہلکاروں پر انتظامی کنٹرول استعمال کرنے کا اختیار ہوگا۔

بورڈ کی میٹنگس
Meetings of the
Board

15. (1) تمام کاروبار، حد تک اور ضابطوں کے ذریعے طے شدہ طریقوں سے، بورڈ کے اجلاسوں میں نمٹائے جائیں گے۔

(2) بورڈ کی میٹنگیں اس طریقے سے اور ایسے وقت اور جگہ پر منعقد کی جائیں گی جو کہ ضابطوں کے ذریعہ تجویز کی گئی ہوں، بشرطیکہ جب تک قواعد و ضوابط واضح نہیں کیے جاتے، میٹنگیں اسی طرح اور جب بلائی جائیں گی اور صدارت کی جائیں گی اور اس طریقے سے جیسے چیئرمین کی جانب سے ہدایت کی جائے۔

باب-IV

مالیات، آڈٹ اور اکاؤنٹس

Chapter-IV

Finance, Audit and Accounts

فنڈ
Fund

16. (1) اتھارٹی کا الگ فنڈ ہوگا، جس کو سندھ کول اتھارٹی فنڈ کہا جائے گا۔

(2) فنڈ مشتمل ہوگا:

- (a) حکومت یا کسی لوکل باڈی کی جانب سے ملنے والی گرانٹس اور سبسڈی؛
- (b) قانون کے مطابق حکومت کی منظوری سے اتھارٹی کی طرف سے جمع کیے گئے یا حاصل کیے گئے قرضے؛
- (c) اس آرڈیننس کے تحت وصولی کے قابل فیس اور دیگر چارجز؛
- (d) اتھارٹی کی طرف سے قابل وصول دیگر تمام رقوم؛

(3) فنڈ میں جمع کی گئی رقم بورڈ کے ذریعہ منظور شدہ کسی بھی شیڈول

بینک میں جمع کرائی جائے گی۔

(4) فنڈ کو اس آرڈیننس کے مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جائے گا جس میں بشمول قرضوں اور اس میں سود کی ادائیگی، اور اس آرڈیننس کے تحت قابل ادائیگی تنخواہیں اور دیگر معاوضے شامل ہیں۔

(5) اتھارٹی اپنے اضافی فنڈز کو وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت کی کسی سیکورٹی یا حکومت کی طرف سے منظور شدہ کسی دوسری سیکورٹی یا اسکیم میں لگا سکتی ہے۔

اکاؤنٹس اور آڈٹ
Accounts and
Audit

17. (1) اتھارٹی مکمل اور درست اکاؤنٹس آڈیٹر جنرل پاکستان کی مشاورت سے اس طرح رکھے گی جیسے قواعد کے تحت بیان کیا گیا ہو۔

(2) اتھارٹی کے اکاؤنٹس کا ہر سال آڈیٹر جنرل آف پاکستان اس طریقے سے آڈٹ کرے گا جیسا کہ قواعد کے ذریعہ تجویز کیا گیا ہو۔

بقایا جات کی وصولی
Recovery of
dues

18. کسی بھی شخص، باڈی، یا تنظیم سے اتھارٹی کو واجب الادا تمام رقوم لینڈ ریونیو کے بقایا جات کے طور پر قابل وصول ہوں گی۔

باب-V

متفرقات

Chapter-V

Miscellaneous

ہدایات دینے کے لیے حکومت
کے اختیار

19. (1) حکومت اتھارٹی سے کوئی دستاویز، ریٹرن، اسٹیٹمنٹ، اعداد و شمار یا کسی

Powers of Government to give direction	بھی معاملے سے متعلق کوئی دوسری معلومات طلب کر سکتی ہے، جو اتھارٹی کے کنٹرول میں ہو اور اتھارٹی اس درخواست کی تعمیل کرے گی۔ (2) اتھارٹی مالی سال کی میعاد ختم ہونے کے تین ماہ کے اندر حکومت کو اس مالی سال کے لیے اپنے معاملات کی انجام دہی کی رپورٹ پیش کرے گی۔
اختیارات کی منتقلی Delegation of Powers	20. (1) اتھارٹی، عام یا خصوصی حکم کے ذریعے اور ایسی شرائط کے تحت جو وہ عائد کرتی ہے، چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل، یا اس کے افسر یا ملازم کو اس آرڈیننس یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد و ضوابط کے تحت اپنے اختیارات، فرائض یا افعال میں سے کسی کو تفویض کر سکتی ہے۔ (2) چیئرمین یا ڈائریکٹر جنرل، اس آرڈیننس کے تحت کسی بھی افسر یا ملازم یا اتھارٹی کو اپنے اختیارات میں سے کسی کو منتقل کر سکتے ہیں ماسوائے ذیلی دفعہ (1) کے تحت اسے منتقل کردہ اختیارات کے۔
سرکاری ملازم Public Servant	21. چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل، ممبران، افسران، مشیر، کنسلٹنٹس یا اتھارٹی کے ملازمین، اس آرڈیننس کے قواعد و ضوابط کے تحت کام کرتے ہوئے یا کام کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے یا کام کرنے کا ارادہ کرتے ہوئے، وہ پاکستان پینل کوڈ کی دفعہ 21 کی مفہوم کے تحت سرکاری ملازم تصور کیئے جائیں گے۔
اقدام اور کارروائیوں کا موثر ہونا Validation of acts and proceedings	22. اتھارٹی کا کوئی بھی عمل یا کارروائی محض بورڈ یا اس کے آئین میں خالی جگہ کی وجہ سے غیر موثر نہیں ہوگی۔

قواعد Rules	23. اس آرڈیننس، قواعد و ضوابط کے تحت نیک نیتی سے کی گئی یا نیک نیتی سے کی جانے والی کسی بھی چیز کے سلسلے میں اتھارٹی، چیئرمین، ڈائریکٹر جنرل یا اتھارٹی کے کسی افسر کے خلاف کوئی مقدمہ، استغاثہ یا دیگر قانونی کارروائی نہیں کی جائے گی۔
ضوابط Regulations	24. حکومت اس آرڈیننس کے مقصد کو پورا کرنے کے لیے قواعد بنا سکتی ہے۔
ضوابط بنانے کا اختیار Power to make regulations	25. اتھارٹی، ان تمام امور کے لیے ضابطے بنا سکتی ہے جن کے لیے قواعد میں فراہم نہیں کیا گیا ہے اور اس آرڈیننس اور قواعد کے مقاصد کو حاصل کرنے کے لیے گنجائش ضروری ہو، ضوابط بنا سکتی ہے۔
	نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔